نغمات حمد ونعت مولانا ابوالبیان حماد عمری

ملنے کا پتا: اسلامک بک سنٹر، جامعہ کامپلکس، این آر روڈ، بنگلور ۲، ص ۲۰۰، قیمت -/۱۵۰

زیرِ نظر کتاب مولانا ابوالبیان حماد عمری کے حمدیہ ونعتیہ کلام پر مشتمل ایک دل کش شعری مجموعہ ہے۔ حمدیہ کلام تقریباً ۷۵ صفحات پر مشتمل ہے اور یہ اتنا بڑا ذخیرہ ہے کہ تبصرہ نگار کی نظر سے آج تک کسی ایک شاعر کا اتنا زیادہ حمدیہ کلام نہیں گزرا۔ اور جہاں تک نعتیہ کلام کا معاملہ ہے تو حقیقت یہ ہے کہ شعراء کے نعتیہ کلام کے ایک بڑے حصے میں غلو بلکہ شرک کی آمیزش پائی جاتی ہے اور اچھے اچھے شعراء کا کلام بھی اس گندگی سے پاک نہیں ہے، مگر یہ دیکھ کر نہایت مسرّت ہوتی ہے کہ اس مجموعہ کا نعتیہ حصہ اس عیب سے یکسر خالی ہے۔

یہ مجموعۂ حمد ونعت حضرت حماد کے قلبی احساسات کا ترجمان، عشقِ خدا اور رسول کا مظہر اور فریضۂ اقامتِ دین سے محبت کے جذبات سے بھر پور ہے۔ اس میں شاعر کی طویل زندگی کے الم و اضطراب، کشاکشِ حیات میں ثابت قدمی، ایمان سے بھر پور جذبات اور اولوالعزمی کا اظہار بھی پایا جاتا ہے اور فقیری میں امیری اور استغناء و بے نیازی کی شان بھی موجود ہے۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں ؎

کسی نے گالی جو آپ کو دی دعا کی سوغات اس کو بخشی
جفا کے ماتھے پہ تھا پسینہ جب آپ کوئے وفا سے نکلے
ہوا یہ محسوس جیسے بادل سے ناگہاں آفتاب چمکا
رسولِ اکرم جو سوئے طیبہ بوقتِ ہجرت قبا سے نکلے

اور شاید یہ شعر خود شاعر کے ذاتی احساسات کا ترجمان ہے:

ضرور اس پر قیامت گزر گئی حماد
مدینہ جاکے جو واپس ہوا مدینے سے

غرض ایسے نہ جانے کتنے اشعار ہیں جنھیں نقل کرنے کو جی چاہ رہا ہے، مگر محدود صفحات میں اس کی گنجائش نہیں ہے۔ البتہ بعض چیزیں ایسی ہیں جن کی جانب توجہ دلانا

مناسب معلوم ہوتا ہے۔

پہلی چیز تو یہ کہ پروف کی غلطیاں بے شمار ہیں۔ پہلے ہی صفحہ پر انتساب میں قرآنی آیت ''واخفض'' میں خا کا نقطہ غائب ہے۔ ص ۱۱۵ پر تو ایک پورا مصرعہ ہی غائب ہے، کتنی ہی جگہوں پر املا کی غلطیاں ہیں اور متعدد مقامات پر ایک لفظ چھوٹ جانے کی وجہ سے مصرعہ ہی بے بحر ہوگیا ہے۔ دوسری چیز اوزانِ اشعار سے متعلق ہے۔ مجموعہ میں کئی اشعار بحر سے ساقط ہیں۔ ص ۵۶ کی حمد کئی بحروں میں چلی گئی ہے۔

حضرت حماد ۶۷ سال سے شاعری کررہے ہیں، مگر یہ اردو دنیا کی محرومی تھی کہ اب تک ان کا کوئی مجموعۂ کلام منصۂ شہود پر نہ آسکا تھا۔ اب اس مجموعۂ حمد ونعت سے اس کا مبارک آغاز ہوا ہے۔ امید ہے آئندہ آپ کی نظموں اور غزلوں کا مجموعہ بھی اشاعت پذیر ہوگا۔ (جاوید احسن فلاحی)

اسلام کی دعوت

(مولانا سید جلال الدین عمری)

اسلام کی دعوت مولانا عمری کی معروف ومقبول کتاب ہے۔ اس کتاب میں پیغمبروں کی دعوت، اس کی اہمیت، اس کا طریقۂ کار، مخاطبین کا رویہ، داعی کے لیے مطلوبہ صفات اور اس کے لیے اجتماعی جدو جہد پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ کتاب دعوتی اور تربیتی دونوں ہی پہلوؤں سے راہنمایانہ حیثیت کی حامل ہے۔ اس سے دعوت کا وسیع تصور ہی سامنے نہیں آتا بلکہ دعوتی جذبہ بھی ابھرتا ہے۔

آٹھواں ایڈیشن صفحات 348 مجلد قیمت -/110

ناشر : مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی۔ ۲۵

کتاب کا کنڑ اور تیلگو ترجمہ بہت پہلے ہو چکا ہے۔ اب اس کتاب کا بہت نفیس انگریزی ترجمہ بڑے اہتمام سے جامعہ دارالسلام عمرآباد نے شائع کیا ہے۔ عنوان ہے:

INVITING TO ISLAM

صفات 384 قیمت -/125

Islamic Foundation Trust

ملنے کا پتہ : 138 (78), Perambur High Road
Chennai - 600012